© rasailojaraid.com

مرزا غلام احمد مولف براہین کے مبارزانہ دعوے

مولف براہین احمدیہ نے دین اسلام کی تائید جیسکہ علمی طور پر کی اور اس باب مین کتاب براہین احمدیہ تالیف فرمائی ویسی ہی عملی طور پر اسکی تائید کرنی چاہی اور قرآن کی صداقت اور آنحضرت کی نبوت پر آسمانی نشانون کی شہادت بہم پہونچا سکنے کی لوگون کو اطلاع دی اور اس باب مین مبارزانہ دعاوی سے دنیا مین دھوم مچادی۔

تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ انہون نے اس باب مین ایک اشتہار اُردو و انگریزی مین شائع کیا تھا جس کا بیس ہزار پرچہ چھپکر ہندوستان وغیرہ بلاد مین شائع ہوا اور اس کا ذکر رسالہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۷ جلد ۷ مین ہو چکا ہے۔

اسکے بعد انہون نے ایک خط اُردو و انگریزی مین چھپوا کر شائع کیا جس کا مضمون یہہ تھا کہ جس شخص کو قرآن کی صداقت اور آنحضرت صلعم کی نبوت پر آسمانی نشانون کی شہادت مطلوب ہو وہ ہمارے پاس آکر ایک سال تک قیام کرے اس اثنا مین خدا تعالے اس کو آسمانی نشان مشاہدہ کرا دیگا۔ اور اگر بالفرض کوئی نشان آسمانی اس کے مشاہدہ مین نہ آیا تو اس کو دو سو روپیہ ماہوار کے حساب سے چوبیس سو روپیہ حرجانہ خرچ خوراک و سکونت سے علاوہ دیا جاویگا۔

اس خط کی ہندوستان و انگلستان وغیرہ بلاد مین خوب اشاعت ہوئی ملکی اخبارون کے ایڈیٹرون کے پاس بھی اسکی ایک ایک کاپی بھیجی گئی ہر مذہب و ملت مخالف اسلام کے اکابر و مقتداؤن کے نام رجسٹریان بھجوائی گئین جن کی رسیدین بھی آگئین جو مولف براہین احمدیہ کے پاس موجود ہین۔

مگر افسوس آج تک اُنکی شہرہ خط کی کسی فرقہ کے مقتدا نے اجابت نہین کی اور کسی سے دین حق کی طلب و تحقیق یا مولف براہین احمدیہ کی امتحان کرنیکی جرأت نہین ہوسکی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اکثر اشخاص نے تو اس خط کے جواب میں سکوت محض اختیار کیا اور جس نے کچھ جواب دیا اُس نے اصل مطلوب جواب سے چشم پوشی کر کے کچھ اور ہی لکھدیا۔ جس کی تفصیل شاید مولف براہین احمدیہ حصہ پنجم کتاب میں کرینگے۔

خاصکر مسکن مولف (قادیان ضلع گورداسپورہ) کے ساکنین ہندوؤں نے کسیقدر تو مولف کو مانا اور اس باب میں ایک معاہدہ لکھدیا تھا۔ جو متعدد اخباروں (وزیر ہند وغیرہ) میں مشتہر ہو چکا ہے مگر آخر وہ معاہدہ بھی قایم نہ رہا بعض ممبران آریہ سماج نے اس معاہدہ کو فسخ کرا دیا۔ اب ان کے خط و اشتہار کے جواب سے ہر طرف سے سکوت ہے جس سے جانبین کے لوگ مختلف نتایج نکال رہے ہیں۔

ہم اس مقام میں اس خط اور اُس کے دعاوی کی نسبت کوئی رائے قایم کرنا نہیں چاہتے اور نہ فریق مقابل کی سکوت سے کوئی نتیجہ نکالتے ہیں۔ ہم صرف اپنے معزز دوست و مکرم برادر مولف براہین احمدیہ کو بطور مشورہ آیندہ کے لیئے یہ رائے دیتے ہیں کہ آپ وہ امور ثلاثہ معروضہ ذیل سے ایک امر ضرور اختیار کریں۔

(۱) اشتہار کی میعاد میں تخفیف کریں اور بجائے ایک سال ایک مہینہ یا زیادہ سے زیادہ سال کا ربع (تین مہینے) میعاد مقرر کریں۔ اور بصورت عدم مشاہدہ نشان آسمانی خرچانہ وہی چوبیس سو روپیہ رہنے دیں۔

(۲) یہ مناسب نہ سمجھیں تو لوگوں کو اپنے پاس بلانا ملتوی کریں بجائے اسکے ان کو گھر بیٹھے آسمانی نشان دکھانے کی خدا تعالیٰ سے التجا کریں۔ اور ایسی صورت میں وہ نشان دکھا دیں جن کا وہ دور و نزدیک سے مشاہدہ و تصدیق کر سکیں۔ مثلاً کسی عظیم الشان کے ایک وقت خاص میں مرجانے یا ایک وقت خاص میں پیدا ہونے کی پیشین گوئی کریں اور اس کو بذریعہ عام اخبارات و اشتہارات مشتہر کرا دیں چنانچہ پہلے خاص طور پر دیانند سرستی وغیرہ کی موت سے وہ بعض لوگوں کو خبر دے چکے تھے

© rasailojaraid.com

جسکا ذکر وہ کتاب براہین احمدیہ میں کر چکے ہیں۔ ایسے واقعات کو منصف و طالبان حق ذاتی مشاہدہ یا عام تسامع و شہادت سے تصدیق کر لینگے۔ اور مؤلف براہین احمدیہ کو اپنے دعوے میں سچا جان لینگے زبان سے مانیں خواہ نہ مانیں۔

(۲) اگر یہ نہ ہو سکے تو بالفعل عملی طور پر تائید کو ملتوی رہنے دیں۔ علمی تائید میں شب و روز مصروف ہوں اور کتاب براہین احمدیہ کے باقی حصے پورے کریں۔ اور اسمیں نقلی و عقلی دلائل سے دین اسلام کی تائید عمل میں لائیں۔

یہ اسلیے معروض ہوا کہ اس زمانہ آزادی میں طالب حق بہت کم ہیں اور جو ہیں وہ طرح طرح کے حجابوں (خود بینی۔ جہالت۔ نیچریت۔ فلسفیت وغیرہ وغیرہ) میں محجوب ہیں۔ وہ ایسے دعاوی کو خیالات سمجھتے ہیں اور اُن کے مدعی کی کان لگا کر بات ہی سنتے نہیں چہ جائے کہ اسکی اجابت کریں۔ اور طالب صادق بنکر اسکے پیچھے ہو چلیں۔ لہذا ان لوگوں کے سامنے دعوے ہو تو ایسا معجزہ ہو جو انکا منہ بند کر دے جیسا کہ حضرات انبیاء علیہ السلام سے بعض اوقات وقوع میں آیا ہے۔ یہ نہ ہو سکے تو ظاہری اور علمی بحث و کلام پر اکتفا کیا جاوے۔

یہ عقلی تجویز سے رائے دی گئی ہے۔ آئندہ آپ الہامی ہیں۔ اپنی مصلحت و صواب دید کو الہام سے سمجھ سکتے ہیں۔

مقدمہ آئین بالجبر میں آخری تجویزات

ناقابل اپیل

لائق توجہ گورنمنٹ و اعیان ملک ہے

من برائے وصل کردن آمدم ۔ نے برائے فصل کردن آمدم